49721 ـ کیا رات کے وقت کیے گئے جماع سے دن میں منی نکلنے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے ؟

سوال

بعض اوقات رات کو جماع کرنے سے دن کے وقت شرمگاہ سے منی کا اخراج ہوتا ہے، تو کیا اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے ؟
اور کیا نماز کی ادائیگی کے لیے غسل کرنا واجب ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

رات کو جماع کرنے سے اگر دن کو منی نکلتی ہے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، غروب شمس سے لیکر طلوع فجر تك ہمارے لیے کھانا پینا اور بیوی سے ہم بستری کرنا مباح کیا گیا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

روزے کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کرنا تمہالے لیے حلال کیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو، اللہ تعالی کو تمہاری پوشیدہ خیانتوں کا علم ہے، اللہ تعالی نے تمہاری توبہ قبول کر کے تم سے در گزر فرما لیا، اب تمہیں ان سے مباشرت کرنے، اور اللہ تعالی کی لکھی ہوئی چیز تلاش کرنے کی اجازت ہے، تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ صبح کا سفید دھاگہ رات کے سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے.. البقرة (187).

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ رات کے جماع سے دن کو منی آنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا.

" الجوهرة النيرة " کے مصنف کا کہنا ہے یہ احناف کی کتاب ہے:

" اگر جماع کرنے والے کو طلوع فجر کا خدشہ ہو اور اس نے شرمگاہ باہر کھینچ لی اور طلوع فجر کے بعد منی خارج ہوئی تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا" انتہی

دیکھیں: الجوهرة النيرة (1 / 138).

اور مالکیہ کی کتاب " حاشية الدسوقی " میں ہے:

" اگر رات كو جماع كرے اور اس كى منى فجر كے بعد نكلے تو ظاہر يہى ہے كہ اس پركچھ لازم نہيں، اس شخص كى طرح جس نے رات كو سرمہ ڈالا اور پھر دن كے وقت سرمہ اس كے حلق ميں چلا گيا " انتہى

ديكھيں: حاشيۃ الدسوقى (1 / 523).

اور شرح مختصر خليل ميں بھى ايسا ہى ہے.

ديكھيں: شرح مختصر خليل (2 / 249).

اور فقہ شافعى كى كتاب " المجموع " ميں ہے:

" جب فجر سے قبل جماع كرے اور طلوع فجر كے ساتھ يا طلوع ہوتے ہى شرمگاہ باہر كھينچ لى اور انزال ہوا تو روزہ باطل نہيں ہو گا، كيونكہ وہ منى مباح اور جائز مباشرت سے پيدا شدہ ہے، اس ليے اس پركچھ واجب نہيں، جيسا كہ اگر كسى شخص كا قصاص ميں ہاتھ كاٹا جائے تو اس كى وجہ اس كى موت واقع ہو جائے" انتہى

ديكھيں: المجموع للنووى (6 / 348).

دوم:

جب اس نے جماع كيا اور بعد ميں غسل بھى كر ليا پھر غسل كے بعد شرمگاہ سے منى نكل آئى تو اس پر غسل دوبارہ واجب نہيں ہو گا، كيونكہ سب ايك ہى ہے لہذا دو غسل واجب نہيں ہونگے، بلكہ نئى شہوت كے ساتھ منى نكلنے سے غسل واجب ہو گا.

اس كا بيان سوال نمبر (44945) اور (12352) كے جواب ميں گزر چكا ہے.

واللہ اعلم .